سوال

(475)اس لڑکی سے شادی کرنے کا حکم جس کی ماں سے شادی کر کے مجامعت کیے بغیر طلاق دے دی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے سوال سے یہ واضح ہوا کہ آپ اس عورت کی بیٹی کے متعلق پوچھ رہے ہیں جس عورت سے آپ نے شادی کی پھر اس کو طلاق دے دی بعد اس کے کہ آپ نے صرف اس سے بوس وکنار کیا اس کے علاوہ اس سے اور کچھ نہیں کیا اب آپ کا سوال یہ ہے کہ آپ کے لیے اس عورت کی بیٹی سے شادی کرنا حلال ہے کہ نہیں؟ آپ نے اپنے سوال میں آیت کریمہ کی طرف بھی توجہ دلائی :

فَإِن لَّم تَكونوا دَخَلتُم بِهِنَّ فَلا جُناحَ عَلَيكُم ... ٢٣ ... سورة النساء

"پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا شبہ وہ آیت جو تم نے اپنے سوال میں ذکر کی وہ یہ ہے۔

فَإِن لَّم تَكونوا دَخَلتُم بِهِنَّ فَلا جُناحَ عَلَيكُم ... ٢٣ ... سورة النساء

"پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔"

آیت اس بات کی صراحت کرتی ہے کہ بیٹی کی حرمت اس کی ماں سے وطی کرنے کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کیونکہ آیت میں دخول سے یہی مراد ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی مروی ہے کہ انھوں نے کہا آیت میں "الدخول" سے مراد جماع ہے۔

انھوں نے کہا : ایسی عورت سے جو اس کے لیے حلال ہے جیسے اس کی بیوی اور مملوکہ لونڈی اگر فرج کے علاوہ مباشرت کی جائے تو اس مباشرت کرنے والے پر اس عورت کی بیٹی (جو اس کے کسی اور خاوند سے ہو) حرام نہیں ہوتی۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر آپ نے اس عورت کو طلاق دینے سے پہلے صرف بوس وکنار کیا ہے تو آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کی بیٹیوں میں سے ایک سے شادی کر سکتے ہیں کیونکہ

بوسہ لینا اس دخول کے حکم میں نہیں ہے جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 412

محدث فتویٰ